خلاصہ تراویح

بچوں اور بڑوں سب ہی کے لیے

پارہ 20

اپریل 2022

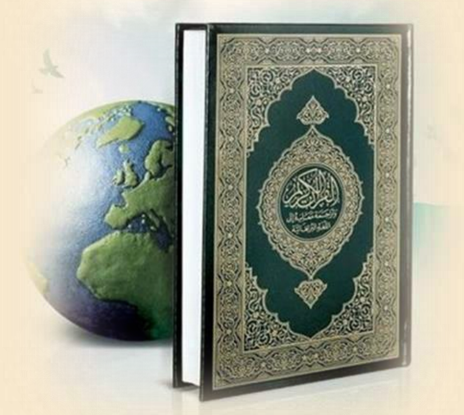

از: ڈاکٹر محمد اسمٰعیل بدایونی

صدارتی ایوارڈ یافتہ ادیب ڈاکٹر محمد اسمٰعیل بدایونی کی بچوں کے لیے لکھی گئی دلچسپ کہانیاں،
منگوانے کے لیے رابطہ کیجیے 03082462723* فہیم بھائی

بسم اللہ الرحمن الرحیم

زندگی کو ایسے ہی گزارنا چاہیے جیسے ہمارا مالک چاہتا ہے۔۔۔اور مالک کیسی زندگی چاہتا ہے یہ ہمیں قرآن بتائے گا۔۔۔ آج 20واں پارہ شروع ہو رہا ہے امید ہے سعد تم نے آج بھی بہت سارے قیمتی موتی چنیں ہوں گے ان موتیوں کو کچھ ایسے تقسیم کرو کہ بہت دور تک روشنی ہو جائے۔۔۔ مماجانی نے مسکراتے ہوئے کہا۔

جی مماجانی 20ویں پارے کا آغاز توحید کے دلائل سے کیا جارہا ہے۔

دلیل۔1 : یہ بلند و بالا آسمان اور وسیع و عریض زمین کس نے تخلیق کی ہے؟

دلیل۔2:بارش کون برساتا ہے اور اور اس کے ذریعے حسین باغات کون اگاتا ہے؟

دلیل۔3:زمین کو ساکن کس نے کیا؟

دلیل۔4:زمین میں نہریں کس نے بہادی ہیں؟

دلیل۔5:بھاری بھرکم پہاڑوں کو میخیں کس نے بنایا؟

دلیل۔6:میٹھے اور نمکین پانی کو آپس میں ملنے سے کس نے روکا ہے؟

دلیل۔7:کون ہے جو دکھ درد کے ماروں کی فریادیں سُنتا ہے اور ان سے برائی کو دور کر دیتا ہے۔

دلیل۔8:سمندر اور خشکی کے راستوں کی درست سمت ،یعنی ستاروں ، ندی نالوں وغیرہ کو کس نے پیدا کیا؟

دلیل۔9:بارش کی آمد سے قبل ٹھنڈی ہواؤں کی صورت میں بشارت کون بھیجتا ہے؟

دلیل۔10:کائنات کی ہر شئے کو کس نے بنایا اور اور ان کے خاتمے کے بعد وہ دوبارہ

تخلیق کی قدرت بھی رکھتا ہے۔

دلیل۔11: آسمان و زمین سے رزق کس نے پیدا کیا؟

کیا اللہ کے سوا کوئی معبود ہے؟ افسوس ہے شرک کرنے والوں پر۔

قیامت کا ذکر: دابۃ الارض کا نکلنا، صور پھونکا جانا، پہاڑوں کا، بادلوں کی طرح ہواؤں میں اڑنا، روز قیامت سب کا جمع ہونا۔

نتیجے کا دن: نیک لوگوں کو ان کی اچھائیوں کا انعام اور برے لوگوں کو ان کے کیے کی سزا کا ملنا۔

دعوتِ قرآن: اللہ کے نبی ﷺ اللہ کی بندگی کر رہے ہیں اور لوگوں کو قرآن تسلسل کے ساتھ پہنچا رہے ہیں اب جو قرآن کی دعوت کو قبول کرے گا اسے اس کا اچھا بدلہ مل جائے گا اور جو قرآن کی دعوت کو قبول نہیں کرے گا برے انجام سے دوچار ہو گا۔

اس کے بعد سورہ قصص کا آغاز ہو رہا ہے اب تم یقیناً یہ پوچھو گی کہ اس سورت کو سورہ قصص کیوں کہتے ہیں؟ سعد نے کہا۔

ہاں بالکل: سعدیہ نے مسکراتے ہوئے جواب دیا۔

قصص کے معنی واقعات و قصے کے ہیں اس سورت میں سیدنا موسیٰ علیہ السلام کا قصہ، فرعون کی سرکشی کا قصہ، ہامان وغیرہ کا قصہ بیان کیا گیا۔ اسی وجہ سے اس سورہ کا نام قصص رکھا گیا۔

سیدنا موسیٰ علیہ السلام کا قصہ: سیدنا موسیٰ علیہ السلام کی ولادت کن حالات میں ہوئی تورات عطا کئے جانے تک کے تمام واقعات تفصیل کے ساتھ بیان کئے گئے ہیں اور ان

واقعات کی ابتداء فرعون کے ان مَظالِم سے کی گئ جو وہ بنی اسرائیل پر ڈھاتا تھا، پھر سیدنا موسیٰ علیہ السلام کی ولادت کہ آپ کی والدہ نے انہیں دریا میں ڈال دیا اور فرعون کے گھر میں ان کی پرورش کا واقعہ بیان کیا گیا کہ فرعون کی بیوی آسیہ نے کہا کہ کیوں نہ ہم اسے اپنا بیٹا بنالیں، پھر قبطی کو قتل کرنے، مصر سے مدین کی طرف ہجرت کرنے، حضرت شعیب عَلَیۡهِ الصَّلٰوۃُ وَالسَّلَام کی صاحبزادی سے شادی ہونے اور اس کے بعد کے چند واقعات ذکر کیے گئے۔

خواہشات کی پیروی: اللہ کی ہدایت سے جدا خواہشات کی پیروی کرنے والوں کے لیے فرمایا: وَ مَنۡ اَضَلُّ مِمَّنِ اتَّبَعَ هَوٰىهُ بِغَیۡرِ هُدًى مِّنَ اللّٰهِ ؕ اِنَّ اللّٰهَ لَا یَهۡدِی الۡقَوۡمَ الظّٰلِمِیۡنَ (۵۰) اور اس سے بڑھ کر گمراہ کون جو اپنی خواہش کی پیروی کرے اللہ کی ہدایت سے جدا بے شک اللہ ہدایت نہیں فرماتا ظالم لوگوں کو

تباہ حال بستیاں: بہت سی خوشحال قومیں جو اپنی خوشحالی پر ناز کرتی تھیں انکار کے سبب تباہ کردی گئیں۔

دوگنا اجر کسے دیا جائے گا؟ اہلِ کتاب میں سے جو اپنے نبی پر ایمان لایا اور اس کے بعد وہ نبی کریم صَلَّی اللّٰہُ عَلَیۡهِ وَسَلَّم پر بھی ایمان لایا ان کو دوگنا اجر ملے گا اور ان کے اوصاف بھی بیان کیے۔

- وہ بھلائی سے برائی کو ٹالتے ہیں۔
- ہمارے دیئے میں سے ہماری راہ میں خرچ کرتے ہیں۔
- بیہودہ بات سنتے ہیں تو منہ پھیر لیتے ہیں۔

- ہمارے لیے ہمارے اعمال ہیں اور تمہارے لیے تمہارے اعمال ہیں۔
- ہم جاہلوں کا ساتھ نہیں چاہتے۔

باقی رہنے والی آسائش: ایک اور خوب صورت نصیحت کرتے ہوئے فرمایا: ” اور (اے لوگو!) جو کچھ چیز تمہیں دی گئی ہے تو وہ دنیوی زندگی کا ساز و سامان اور اس کی زینت ہے اور جو (ثواب) اللہ کے پاس ہے وہ بہتر اور زیادہ باقی رہنے والا ہے تو کیا تم سمجھتے نہیں ؟“

کامیابی کا معیار: ایک مرتبہ پھر کامیابی کا معیار بیان کیا گیا جو یہ کام کرے گا وہ کامیاب لوگوں میں شمار ہو گا۔

1. جس نے توبہ کی
2. ایمان لایا
3. اچھا کام کیا

دن ورات کی دلیل: اللہ تعالیٰ کی قدرت کی دلیل دیتے ہوئے قرآن بیان کرتا ہے ”

تم فرماؤ: بھلا دیکھو کہ اگر اللہ تم پر قیامت تک ہمیشہ رات ہی بنا دے تو اللہ کے سوا کون دوسرا معبود ہے جو تمہارے پاس روشنی لائے گا تو کیا تم سنتے نہیں ؟

تم فرماؤ: بھلا دیکھو کہ اگر اللہ تم پر قیامت تک ہمیشہ دن ہی بنا دے تو اللہ کے سوا اور کون معبود ہے جو تمہارے پاس رات لے آئے جس میں تم آرام کرو تو کیا تم دیکھتے نہیں ؟

موسیٰ علیہ السلام اور قارون: دنیا کا سب سے بڑا سرمایہ دار جو سیدنا موسیٰ علیہ السلام کا چچازاد بھی تھا اسے اپنی دولت اور سرمائے پر بہت غرور تھا، اس کے خزانے کی چابیاں

سنبھالنے والی ملازموں کی ایک فوج تھی اور اس کی شان و شوکت کو دیکھ کر لوگ حسرت سے دیکھتے ان کے منہ میں پانی آجاتا اور اس جیسا بننے کی تمنا کرتے سیدنا موسیٰ علیہ السلام نے اس سے کہا: اللہ کے دیئے ہوئے مال میں سے اللہ کی رضا کے لئے خرچ کرو، تو اس نے کہا یہ مال میری عقل اور محنت کا نتیجہ ہے، اس کے غرور، تکبر اور سیدنا موسیٰ علیہ السلام کی سخت مخالفت کی وجہ سے اللہ تعالیٰ نے اسے اس کی دولت سمیت زمین میں دھنسا دیا۔ عذاب الٰہی کی گرفت نے دنیا پرستوں اور دولت کے متوالوں کی آنکھیں کھول دیں۔

جنت کے حقدار: اس واقعے کے فوراً بعد قرآن نصیحت کرتے ہوئے فرماتا ہے:- تِلْكَ الدَّارُ الْاٰخِرَةُ نَجْعَلُهَا لِلَّذِيْنَ لَا يُرِيْدُوْنَ عُلُوًّا فِي الْاَرْضِ وَلَا فَسَادًا ۭ وَالْعَاقِبَةُ لِلْمُتَّقِيْنَ (۸۳) یہ آخرت کا گھر ہم ان لوگوں کے لیے بناتے ہیں جو زمین میں تکبر اور فساد نہیں چاہتے اور اچھا انجام پرہیز گاروں ہی کیلئے ہے۔

اب سورہ عنکبوت کا آغاز ہو رہا ہے عنکبوت کہتے ہیں مکڑی کو۔۔۔

اس سورت میں، میں علم کے یہ موتی تلاش کر سکا۔

ایمان کے بعد آزمائش: فرمایا: اَحَسِبَ النَّاسُ اَنْ يُّتْرَكُوْٓا اَنْ يَّقُوْلُوْٓا اٰمَنَّا وَهُمْ لَا يُفْتَنُوْنَ (۲) کیا لوگ اس گھمنڈ میں ہیں کہ اتنی بات پر چھوڑ دیئے جائیں گے کہ کہیں ہم ایمان لائے اور اُن کی آزمائش نہ ہو گی۔

اللہ کی راہ میں کوشش: وَ مَنۡ جَاهَدَ فَاِنَّمَا یُجَاهِدُ لِنَفۡسِهٖ ؕ اِنَّ اللّٰهَ لَغَنِیٌّ عَنِ الۡعٰلَمِیۡنَ (۶) اور جو اللہ کی راہ میں کوشش کرے تو اپنے ہی بھلے کو کوشش کرتا ہے بے شک اللہ بے پرواہ ہے سارے جہان سے۔

والدین کی اطاعت کی حدود: قرآن نے والدین کے ساتھ حسن سلوک کی تاکیدی نصیحت کی ساتھ ہی یہ بھی فرمادیا معصیت کے معاملے میں والدین کی اطاعت نہیں کی جائے گی: "اور ہم نے (ہر) انسان کو اپنے ماں باپ کے ساتھ اچھا سلوک کرنے کی تاکید کی اور (اے بندے!) اگر وہ تجھ سے کوشش کریں کہ تو کسی کو میرا شریک ٹھہرائے جس کا تجھے علم نہیں تو تُو ان کی بات نہ مان۔ میری ہی طرف تمہارا پھرنا ہے تو میں تمہیں تمہارے اعمال بتادوں گا۔"

دواہم باتیں اہلِ علم نے بیان کی ہیں اس آیت کے ضمن میں۔

1. کافر والدین کا خرچ اٹھانا یہ مسلمان اولاد پر لازم ہے
2. والدین اگر مشرک ہوں اور کہیں کہ انہیں بت خانے پہنچادو تو یہ بات نہیں مانی جائے گی لیکن وہ کہیں کہ بت خانے سے واپس گھر پہنچادو تو گھر پہنچادے۔

دوسروں کا بوجھ کون اٹھائے گا؟ وَ لَیَحۡمِلُنَّ اَثۡقَالَهُمۡ وَ اَثۡقَالًا مَّعَ اَثۡقَالِهِمۡ ۫ (۱۳) اور بیشک ضرور اپنے بوجھ اُٹھائیں گے اور اپنے بوجھوں کے ساتھ اور بوجھ

وہ لوگ جو دوسروں کو بھی گناہ میں مشغول کرلیتے ہیں سوشل میڈیا پر برائی کو پھیلاتے ہیں یا معاشرے میں کسی برائی کو فروغ دیتے ہیں جیسے گانا بجانا، شادی کی فضول رسمیں اور ان کو دیکھ کر دوسروں کو ترغیب ملتی ہے۔ انہیں بھی اس پر غور کرنا چاہیے۔

اللہ تعالیٰ سے دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ ہمیں خیر عطا فرمائے۔۔۔ خیر کی کثرت فرمائے اور خیر تقسیم کرنے کی توفیق عطا فرمائے۔ آمین

آج ہم نے کیا سیکھا؟

1. عقیدہ توحید: اللہ تعالیٰ نے کائنات بنائی ہے اللہ تعالیٰ ہی کے قبضہ قدرت میں ہے ہر شئے۔
2. قیامت کے دن نیک لوگوں کو ان کی نیکیوں کو صلہ ملے گا اور برے لوگوں کو ان کے کیے کی سزا دی جائے گی۔ اس لیے ہمیں آخرت کی تیاری کرنی چاہیے
3. ہمیں قرآن پر عمل کرنا چاہیے کیونکہ جو قرآن پر عمل کرے گا اسے اچھا صلہ ملے گا اور جو اس پر عمل نہیں کرے گا برے انجام سے دوچار ہو گا۔
4. موسیٰ علیہ السلام کے واقعہ سے ہمیں سیکھنے کو ملتا ہے کہ ہمیں صبر کرنا چاہیے کیونکہ مصیبت میں صبر کرنے سے دنیا و آخرت میں نتائج اچھے ملتے ہیں۔
5. اللہ تعالیٰ پر بھروسہ رکھنا چاہیے جو موسیٰ علیہ السلام کو مٹانے کے درپے تھا اسی کے گھر میں موسیٰ علیہ السلام کی پرورش کا انتظام فرما دیا۔
6. دعوت دیتے رہنا چاہیے بھلے کوئی حق قبول کرے یا نہ کرے۔
7. باطل خواہشات کی پیروی نہیں کرنی چاہیے

8. اللہ تعالیٰ کا اور اس کے احکام کا انکار مت کیجیے کہ اس کے سبب خوش حال بستیاں بھی ہلاک کر دی گئیں۔
9. نیک مومنین کے اوصاف ہمیں بھی اپنانے چاہئیں
10. ہمیں بھی برائی کو بھلائی سے ٹالنا چاہیے۔
11. اللہ کے دیئے میں سے اللہ کی راہ میں خرچ کرنا چاہیے
12. بیہودہ بات سنیں تو منہ پھیر لینا چاہیے۔
13. جاہلوں سے الجھنا نہیں چاہیے
14. جاہلوں کا ساتھ نہیں دینا چاہیے
15. دنیا تو محض عارضی ہے باقی رہنے والی تو آخرت ہے۔
16. ہمیں سچی توبہ کرنی چاہیے
17. اچھے کام کرنے چاہئیں
18. دولت پر غرور و تکبر نہیں کرنا چاہیے۔
19. دولت کو اپنی عقل اور محنت کا نتیجہ قرار نہیں دینا چاہیے یہ تو بس اللہ کی عطا ہے اور آزمائش ہے
20. دولت کو اللہ کی راہ میں خرچ کرنا چاہیے
21. پرہیز گاری اپنانی چاہیے کیونکہ اچھا انجام پرہیز گاروں کا ہی ہو گا۔
22. صبر کے ساتھ استقامت کے ساتھ ایمان پر قائم رہنا چاہیے کہ ایمان کے بعد آزمائش بھی آتی ہے۔

23. اللہ کی راہ میں کوشش کرنی چاہیے کہ اس میں اپنا ہی بھلا ہے۔

24. والدین کے ساتھ نیک سلوک کیا جائے لیکن گناہ کا کوئی حکم نہیں ماننا چاہیے۔

25. گناہ کو مٹانا چاہیے نہ کہ جاری کر دیا جائے کیونکہ گناہ کو جاری کرنے والے کو اس گناہ کا بھی اور دوسرے جو اس گناہ کو کریں گے اس کا بوجھ اٹھانا ہو گا۔

اللہ تعالیٰ سے دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ ہمیں خیر عطا فرمائے۔۔۔ خیر کی کثرت فرمائے اور خیر تقسیم کرنے کی توفیق عطا فرمائے۔ آمین

آپ سے التماس ہے کہ میری اور میرے والدین کی مغفرت کی دعا ضرور کیجیے گا

نوٹ: خلاصہ تراویح کے حوالے سے آپ براہ راست واٹس اپ نمبر پر رابطہ کر سکتے ہیں 923322463260+

کیا آپ چاہتے ہیں آپ کے بچوں کی تربیت ہو؟۔۔۔ اگر ہاں! تو یہ کتابیں بچوں کی تربیت کے لیے بہترین کتابیں ہیں۔۔۔۔ روزہ کشائی میں بچوں کو یہ کتابیں دیجیے۔

اس رمضان ان کتب کو اپنے بچوں کو پڑھائیے۔۔۔ معتکفین میں تقسیم کیجیے۔

خصوصی رعائیت صرف رمضان تک	قیمت	جلدیں	کتاب
1500	1700	4	سنہری فہم القرآن
2000	2300	6	سنہری صحاح ستہ
1500	1700	4	سنہری سیرت النبی

یہ آفر صرف 30 رمضان تک کے لیے ہے گھر بیٹھے منگوانے کے لیے رابطہ کیجیے: 03082462723

الحمدللہ! یہ کتب انڈیا سے بھی شائع ہو چکی ہیں انڈیا میں مقیم مسلمان ان کتب کو حاصل کرنا چاہیں تو درج ذیل نمبر پر رابطہ کریں۔

زبیر قادری: 919867934085+ دہلی، بمبئی

عتیق الرحمن 919096957863+ مالیگاؤں